ادارہ

حضرت مولانا محمد سالم قاسمیؒ کے خطوط
بنام حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ

مولانا محمد سالم قاسمیؒ، حکیم الاسلام قاری محمد طیب قاسمیؒ کے فرزند اکبر اور خلف الصدق جانشین، الولد سر لابیہ کے بناء پر صورت و سیرت، علم و دانش، حکمت و بصیرت میں اپنے والد کے پرتو، بدقسمتی سے دارالعلوم کے اختلافات کے بعد دوسرے دارالعلوم وقف دیوبند کی ادارت سنبھالی۔ زیرنظر خطوط ''مشاہیر بنام مولانا سمیع الحق'' سے ماخوذ ہیں جس سے دارالعلوم حقانیہ اور مولانا سمیع الحق کے خانوادہ قاسمی سے تعلق و خاطر کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔(مدیر)

(۱)

۱۷؍مارچ ۱۹۶۶ء **(مجلس معارف القرآن اور اکابر دیوبند کے تصانیف)**

محترم و مکرم زید مجدکم السامی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ امید ہے کہ مزاج گرامی مع الخیر ہوگا۔ باعث تحریر یہ ہے کہ ''دارالعلوم دیوبند'' کا مرکزی تصنیفی ادارہ ''مجلس معارف القرآن'' آں محترم کے افادات علمیہ کی اشاعت کیلئے پرشوق ہے۔ ''صدر مجلس معارف القرآن'' حضرت مولانا محمد طیب صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم دیوبند اور دیگر اراکین مجلس کے ''ترجمان آرزو'' کی حیثیت سے یہ عریضہ حاضر خدمت ہورہا ہے۔

تصنیفی راہ سے ''دینی خدمت'' کو ''جماعت دارالعلوم دیوبند'' نے اپنی تاریخ کے ہر دور میں درسی تعلیم دین کے ساتھ مستقل مقصد قرار دیکر انجام دیا ہے اور یہ ایک حقیقت واقعہ ہے کہ گزشتہ ایک صدی میں "تصانیف اکابر" نے مشرق اور مغرب میں ہزاروں میل کے فاصلے طے کرکے جہاں لاکھوں دلوں میں "نور ایمان" کی حفاظت کی ہے وہیں ہزاروں دلوں میں شمع ایمان روشن بھی کی ہے۔ ''مجلس معارف القرآن'' اکابر کے اسی متوارث طریق خدمت کی باضابطہ اداری صورت ہے اور اس ادارے نے ''دارالعلوم دیوبند'' کے اس فیضان علمی کو زیادہ سے زیادہ عام اور عالمگیر بنانے کیلئے ''بین الاقوامی زبانوں یعنی عربی'' اور ''انگریزی'' میں تراجم مصنفات کی ضرورت واہمیت کو تسلیم کرکے اپنے دائرۂ کار کو وسعت دی ہے۔ چنانچہ صدر مجلس کی گرانقدر تصنیف ''دینی دعوت کے قرآنی اصول'' عنقریب اردو، عربی اور انگریزی زبان میں اشاعت پذیر ہورہی ہے۔ جو انشاء اللہ نذر خدمت سامی ہوگی۔ مادر علمی ''دارالعلوم دیوبند'' کا یہ اشاعتی

وتصنیفی ادارہ یعنی ''مجلس معارف القرآن'' آں محترم کے کلمات علم وتحقیق کیلئے اپنی جانب سے "عنوان وموضوع" کے تعین کے بغیر صرف اسکا درخواست گزار ہے کہ قریب ترین فرصت میں مجلس کو اپنے رشحات علم وتحقیق کی اشاعت کا موقعہ مرحمت فرما کر ممنون کرم فرمایا جائے۔

مجلس کے پاس موضوع کی اہمیت وعمومیت کے پیش نظر اردو تصانیف کے عربی وانگریزی زبانوں میں ترجمہ کرانے کا بھی انتظام الحمدللہ فراہم ہے۔ایسے عنوان کا انتخاب بھی موزوں ہوسکتا ہے کہ جس سے اس دور کا ''تمدن زدہ'' طبقات میں ''اسلامی روحانیت ومعنویت'' کی اہمیت وضرورت اور اسلامی نقطۂ نظر سے ''مادیت مدنیت'' کے حقیقی مؤقف کا تقابلی شعور پیدا ہوسکے۔

محترم کا علمی عطیہ مجلس کیلئے انشاء اللہ باعث اجر اور طالبانِ حق کیلئے ذریعہ ہدایت بنے گا۔ ''مجلس'' اِس نوازش علمی پر آں محترم کے صرف ہونیوالے قیمتی لمحات کے مختلف النوع حقوق کی انشاء اللہ ادائیگی کیلئے مستعد رہے گی۔اس علمی سرمایۂ گرانمایہ کیلئے اراکین مجلس اور احقر ہمہ وقت چشم براہ ہیں۔ نیز عرض ہے کہ اگر کسی افادی موضوع پر کوئی علمی تحقیق مکمل تصنیفی صورت میں موجودہ ہوتو ازراہ کرم مجلس کو اس سے مطلع فرما کر ممنون فرمایا جائے۔ والسلام: (مولانا) محمد سالم قاسمی

معتمد عمومی۔مجلس معارف القرآن دارالعلوم دیوبند

(۲)

۱۱جولائی ۱۹۶۷ء

(مجلس معارف القرآن دیوبند کے چار اہم مطبوعات)

حضرت المحترم زادکم اللہ مجداً وکرامۃً

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔آں محترم کی خدمت میں عریضہ ہٰذا کے ساتھ ہی رجسٹرڈ پیکٹ کے ذریعہ " مجلس معارف القرآن دارالعلوم دیوبند" کی درج ذیل چار مطبوعات مجلّہ موقرہ "الحق" میں اظہار رائے گرامی کیلئے ارسال خدمت کی جارہی ہیں۔اسماء کتب مجلس یہ ہیں:

۱۔ ''تفسیر المعوذتین'' (عربی) حضرت اقدس مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ کے معوذتین کے تفسیری نکات پر مشتمل دو فارسی مکاتیب کی تعریب۔

۲۔ ''حجۃ الاسلام مکمل معہ تشریح وتسہیل'' (حضرت اقدس نانوتویؒ کی مشہور زمانہ تصنیف ''حجۃ الاسلام'' کہ جو اپنے تتمہ کے بغیر اب تک طبع ہوتی رہی ہے اور تتمہ صرف ایک بار شائع ہوکر نایاب ہوگیا تھا۔الحمدللہ کہ ''مجلس'' سے پہلی بار یہ موقر کتاب تتمہ سمیت مکمل ومشرح طبع ہوئی ہے۔

۳۔ ''دینی دعوت کے قرآنی اصول'' حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیب صاحب مدظلہ کی یہ گرانقدر تالیف مکمل صورت میں پہلی بار ''مجلس'' سے شائع ہوئی ہے اور فی زمانہ اس کتاب کی اہمیت وضرورت ارباب علم وعمل پر مخفی نہیں ہے۔ آج سے کافی عرصہ قبل ہی بصورت مقالہ آج کے مقابلہ میں نامکمل شائع ہوا تھا جس پر اس وقت بعض اہل نظر نے اس رائے کا اظہار فرمایا تھا کہ یہ دور حاضر میں دعوت دین کے باب میں اہم ترین رہنمائی ہے جسے مختلف زبانوں میں شائع ہونا چاہیے۔ الحمدللہ کہ مجلس سے اس کتاب کا مکمل ترجمہ ''عربی'' اور ''انگریزی'' میں ہو چکا ہے۔ جو جلد ہی منظر عام پر انشاء اللہ آ جائیگا۔

۴۔ چوتھی کتاب ''قرآن محکم'' ہے مصنّف محترم نے اس وجیز کتاب میں قرآن کریم کی کسی آیت کے منسوخ نہ ہونے کے اہم اور نازک مسئلہ پر قلم اُٹھایا ہے۔ تحریر کی گیرائی اور گہرائی کا آں محترم مطالعہ سے اندازہ فرما کر بہتر رائے قائم فرما سکیں گے۔

انہی کتب کے ہمراہ ''مراحل عمل'' کے عنوان سے ایک مطبوعہ پمفلٹ جو ''مجلس'' کے اجمالی تعارف پر مشتمل ہے ارسال خدمت ہے۔ مرسلہ مطبوعات پر مجلّہ موقرہ ''الحق'' کی قریبی اشاعت میں اظہار رائے گرامی فرما کر ممنون کرم فرمایا جائے۔ ''مجلس'' کی بعض دیگر مطبوعات بھی پریس تک پہنچ چکی ہیں جو انشاء اللہ مستقبل قریب میں بعد تکمیل ارسال خدمت سامی ہونگی۔ ''مجلس معارف القرآن دارالعلوم دیوبند'' اپنی تحریری دعوت دین اور اشاعت علوم کی عظیم خدمت میں آں محترم کے مجلّہ موقرہ ''الحق'' سے بہ تسلسل استفادہ کی آرزومند ہے۔ امید ہے کہ اعزازی اجراء سے مفتخر فرمایا جائیگا۔

امید ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے اس رفاہی اشاعتی ادارے کو بسلسلۂ تبصرہ دو دو نسخوں کی ترسیل کے ضابطہ سے مستثنیٰ قرار دیکر موقعہ تشکر مرحمت فرمایا جائیگا۔ والسلام: مولانا محمد سالم قاسمی

(۳)

۲۰ اگست ۱۹۶۷ء

(مطبوعات پر الحق میں تبصرہ)

مکرمی ومحترمی زادت الطافکم

بعد تحیہ مسنونہ۔ مرسلہ کتب کی رسید اور گرامی نامہ موصول ہوا۔ مجلس کی خدمات پر ہمت افزائی اور مرسلہ کتب کے بارے میں آپ کے گراں قدر تاثرات پر بصمیم قلب شکر گزار ہوں۔ درحقیقت مجلس کی خدمات

دارالعلوم دیوبند کا فیضان علمی اور اکابر دیوبند کی پرخلوص زندگیوں کا ثمرہ ہیں۔ جن کی قدر افزائی منتظمین دارالعلوم سے بجاطور پر متوقع ہے۔ حسبِ تحریر گرامی مطبوعات مجلس کے حصول کیلئے پاکستانی پتہ مع ضروری نوٹ مرسل خدمت ہے۔ تبصرہ کے ہمراہ اسکی بھی اشاعت فرما کر ممنون فرمایا جائے۔
امید ہے کہ قریبی وقت میں تبصرہ باصرہ نواز ہوگا۔ مجلس مجلّہ موقرہ ''الحق'' کیلئے چشم براہ ہے۔

والسلام احقر
محمد سالم قاسمی

(۴)

(الحق میں تبصرہ کا ہمہ تن شوق ہمہ تن انتظار صبر آزما گھڑیاں۔ قاری طیب کے کلمات ثمینہ بھیجنے کا ذکر)

۴؍ستمبر ۱۹۶۷ء

محترم ومکرم زید مجدکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ کرم نامہ نے مشرف فرمایا۔ مطبوعات پر "الحق" میں تبصرہ کی اطلاع بعض احباب سے چندروز قبل ملی تھی۔ لیکن رسالہ نہ آج تک پہنچا اور نہ تبصرہ نظرنواز ہوسکا۔ ہمہ تن شوق اور ہمہ تن انتظار لئے یہ گھڑیاں کتنی صبر آزما ہوسکتی ہیں۔ اس کا آپ اندازہ فرماسکتے ہیں۔ براہ کرم مجلّہ مؤقرہ جلد از جلد ارسال کرکے ممنون فرماویں۔ آئندہ اشاعت میں پاکستانی ترسیل زر کا پتہ ضرور شائع فرمادیا جائے۔ حضرت مدظلہ[۱] کے کلمات ثمینہ ارسال کرنے کی کوشش کروں گا۔ حضرت الاستاذ مدظلہ[۲] کی خدمت میں سلام نیاز پہونچا دیجئے۔ والسلام: احقر محمد سالم قاسمی

(۵)

۶؍فروری ۱۹۶۹ء

(اکیڈمی قرآن عظیم کی ۲ نئی کتابیں)

مکرمی ومحترمی! سلام مسنون نیاز مقرون! امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔ مجلس معارف القرآن (اکیڈمی قرآن عظیم) دارالعلوم دیوبند کی ۲ نئی اور مؤخر کتابیں اہم دینی اور علمی موضوعات پر ارسال خدمت گرامی ہیں۔ قبل ازیں مجلس کی مطبوعات پر جناب کے یہاں وقیع انداز میں تبصرہ آچکا ہے۔ جسکے لئے مجلس شکرگزار ہے۔ امید ہے کہ مرسلہ کتب پر قریبی اشاعت میں تبصرہ عالیہ نظرنواز ہوگا۔ ازراہ کرم جس اشاعت میں تبصرہ فرمایا جائے۔ اسکی ایک کاپی مجلس کو ضرور ارسال فرمادی جائے۔ والسلام: محمد سالم قاسمی

---

۱ حکیم الاسلام قاری محمد طیبؒ مراد ہیں جن کے کسی مضمون کا انتظار تھا۔
۲ شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ جو مکتوب نگار کے اساتذہ میں سے ہیں (مرتب)

(۶)

۱۹؍دسمبر ۱۹۷۴ء (الحقoحق بحقدار رسیدoملاقات کی ساعت سعید کی موہوم آرزو)

عید مبارک محترم ومکرم مولانا سمیع الحق صاحب زید مجدہٗ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ’’الحق‘‘ موصول ہوا۔ طویل مدت کے بعد ’’حق بحقدار رسید‘‘ کیلئے آں محترم کے حق شناسی کے اہتمام خصوصی پر اہل حق مخلصانہ دعاؤں کے ساتھ حق تشکر ادا کرتے ہیں۔ اور متوقع ہیں کہ مشیت ربانی وہ ساعت سعید بھی جلد لائے کہ جس میں

عسی الدهر یدنینا ویدنی دیارکم
ویجمع مابینی و بینکم الشملا

موہوم آرزو بھی تشنہ تکمیل نہ رہے۔ متنبی کذاب[۱] کے بارے میں "الحق" نے علم اجمالی کو تفصیل عطا کی۔ مجلس کی مطبوعات جلد ہی انشاء اللہ نذر الحق کی جائیگی۔

حضرت المخدوم مولانا عبدالحق صاحب دامت معالیہ کی خدمت میں قصد نیاز سلام مسنون کے بعد استدعا پیش فرمادیں۔ دیگر رفقاء کرام اور اساتذۂ عظام کی خدمت میں ہدیہ سلام عرض ہے۔

حضرت قبلہ مدظلہٗ ۱۴ دسمبر ۷۴ء کو بذریعہ ہوائی جہاز حج کیلئے تشریف لے گئے ہیں۔ وسط جنوری تک واپسی متوقع ہے۔

والسلام: احقر محمد سالم قاسمی

معتمد مجلس معارف القرآن دیوبند

(۷)

(مولانا مفتی محمد شفیع کی وفات دیوبند میں تعزیت۔ جامعہ دینیات۔ عربی مجلّہ الداعی)

۶؍اکتوبر ۱۹۷۶ء

برادروالاشان مولانا سمیع الحق صاحب زیدت مکارمکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آج سہارنپور سے محترم حاجی محمود صاحب (پنڈی والے) کے مکتوب کے ساتھ نامۂ کرم موصول ہوا۔ اور اس نصف ملاقات نے کُل ملاقات کی یادوں کو زندہ کردیا۔ خدا کرے ایسے سعید لمحات پھر میسر آئیں میرے لئے آں محترم کو حسب تحریر دارالعلوم دکھانا باعث صد مسرت ہوتا۔ لیکن حاجی صاحب بعد عید

۱؎ مرزا غلام احمد قادیانی علیہ ماعلیہ

آنیوالوں کے ہمراہ تشریف نہ لا سکے۔ جبکہ مختصر وقفہ کیلئے ملاقات وزیارت دارالعلوم کیلئے آنیوالے بجرأت رندانہ آ بھی گئے اور چلے بھی گئے، پھر مزید تأسف اس کا رہا کہ ۳؍شوال کو احقر حضرت والد صاحب مدظلہ کے ہمراہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ اور احباب سہارنپور سے ملنے کیلئے سہارنپور پہنچے۔ اور کافی دیر شیخ سے ملاقات رہی۔ اس دوران میں کافی شناسا اور ناشناسا احباب و بزرگوں سے ملنا ہوا۔ لیکن حاجی صاحب نہ معلوم کیوں اس وقت نہ مل سکے۔ بہرحال آں محترم کے حسب تحریر میں نے موصوف کو ۱۰؍اکتوبر کو سہارنپور حاضر ہوکر ملاقات کی اطلاع دی ہے۔ آپ کا مکتوب اس وقت ملا جبکہ آج صبح ریڈیو سے حضرت المخدوم مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ کی وفات حسرت آیات کی المناک اطلاع پر دارالعلوم دیوبند میں ختم کے بعد حضرت والد صاحب مدظلہ نے حسرت واندوہ میں ڈوبی ہوئی تقریر فرمانے کے بعد دعاء مغفرت کرائی۔ جسمیں تمام حضرات اساتذہ اور طلبہ شریک تھے، اور حضرت مدظلہ نے دارالعلوم میں دو یوم یعنی ۱۱؍اور ۱۲؍ شوال کی تعطیلات کا اس حادثہ فاجعہ پر اعلان فرمایا۔ اور اپیل فرمائی کہ تعطیلات میں سب حضرات زیادہ سے زیادہ حضرت مفتی صاحبؒ کو ایصال ثواب فرمائیں۔ کل دارالعلوم میں جلسۂ تعزیت ہوگا اور حضرت مفتی صاحب کی نمونۂ سلف شخصیت کی علمی اور عرفانی خدمات سے نئی نسل کو واقف بنا کر دعاء مغفرت ہوگی۔ برداللہ مضجعہ۔

آپ سے سال گذشتہ ملاقات ہنگامی رہی۔ اور میں باوجود ارادے جامعہ دینیات کا آپ سے تعارف نہ کرا سکا۔ جو راقم الحروف کی اس تمنا کی تکمیل ہے۔ جس کا داعیہ اور پروگرام احقر کے ذہن میں ۱۹۶۰ء سے تھا۔ لیکن احقر اس کی تاسیس ۱۹۶۶ء میں کر سکا۔ تفصیلی تعارف تو انشاء اللہ بوقت ملاقات کراسکونگا۔ البتہ اجمالی تعارف پر مشتمل ایک پمفلٹ ارسال خدمت کررہا ہوں۔

الداعی عربی رسالہ

نیز دارالعلوم سے جاری ہونیوالا عربی پندرہ روزہ اخبار ''الداعی'' بھی ارسال کررہا ہوں دفتر الداعی کو احقر نے آپ کا اور چند مرکزی مدارس کے ذمہ دار حضرات کے پتے دے دیئے ہیں۔ لیکن ڈاک سے پہنچ جانا قیامت ضرور ہے۔ لیکن قیامت کی طرح متعین نہیں ہے۔

الحق جاء الحق کی روح افزا مسرت

زھق الباطل کے مغتنم لمحات میں "جاء الحق" کی روح نواز مسرت ضرور مل جاتی ہے۔ ورنہ نہیں۔ البتہ شکر وسپاس بصورت دعاء ہر ماہ ارسال خدمت ہوتا ہے۔ حضرت قبلہ محترم مدظلہ، حضرت الاستاذ المکرّم مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور آپکو اور تمام اساتذہ کرام کی خدمات میں سلام

مسنون فرماتے ہیں۔احقر کی جانب سے حضرت الاستاذ دامت برکاتھم کی خدمت میں سلام نیاز مندانہ پیش فرما کر استدعا دعاء فرما کر ممنون فرمائیں جلسہ صد سالہ دارالعلوم دیوبند کے بارے میں جو پیش رفت ہورہی ہے، وہ تحریری صورت میں آجائے۔تو انشاء اللہ ارسال خدمت گرامی ضرور ہوگی۔ پتہ دفتر میں احقر نے نوٹ کرادیا ہے۔

والسلام مستدعی دعا

احقر محمد سالم قاسمی

(۸)

(الحق کا خصوصی شمارہ۔اکیسویں صدی کے چیلنجز اور عالم اسلام۔ وقت کی ملت نواز اور حیات آفرین اہم ترین ضرورت کی تکمیل)

دسمبر ۱۹۹۹ء: حضرۃ المحترم المکرّم مولانا سمیع الحق صاحب زید مجدکم۔السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

کرم نامہ نے مشرف فرمایا دعوت مقالہ باعث عزت ہوئی۔اور تعمیل امر گرامی موجب سعادت ہوگی۔مجلّہ موقرہ "الحق" کا اکیسویں صدی کے چیلنجز اور عالم اسلام کے موضوع پر خصوصی نمبر وقت کی ایک ملت نواز اور حیات آفریں، اہم ترین ضرورت کی تکمیل ہوگی۔ یہ موضوع اپنی اہمیت وعمومیت کے اعتبار سے جس قدر زباں زد ہے۔ خدا کرے کہ آپ جیسے حضرات کی مساعی جمیلہ سے اسی کے ''شایان شان'' ملت اسلامیہ میں اسکی تیاری کا احساس بیدار ہو۔دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت آں محترم کی مساعی جمیلہ کو مشکور فرمائے۔

مجھے گرامی نامہ ''آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ'' کی ورکنگ کمیٹی اور عظیم الشان اجلاس عام ممبئی اور حیدرآباد اور دیگر مقامات کے اجتماعات میں شرکت کے بعد، دیوبند واپسی پر ۴ نومبر کو ملا جس میں اختتام نومبر تک مقالہ روانہ کرنیکی ہدایت فرمائی گئی ہے، جبکہ آج ہی طے شدہ پروگرام کے مطابق احقر رانچی (بہار) کے سفر پر روانہ ہورہا ہے۔اور وہاں سے واپسی کے فوراً بعد دیوبند آکے بغیر رکے دہلی سے دبئی وغیرہ کا سفر درپیش ہے۔یعنی طے شدہ پروگراموں کے مطابق احقر کی واپسی ۲۸ نومبر کو دیوبند ہوگی۔وقت کی اس غیر معمولی قلت ومصروفیات کے باوجود تعمیل امر گرامی کی سعی کرونگا۔

والسلام

سالم قاسمی